السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا زیرناف بال کاٹنے کی کوئی حد ہے ؟ بعض حضرات اپنی پشت سے بھی بال صاف کرتے ہیں اور بعض دبر کے قریب سے بھی ؟ اسکے علاوہ بعض حضرات سینے اور پیٹ کے بال بھی اتارتے ہیں ان بالوں کو صاف کرنے کا کیا کوئی شرعی حکم موجود ہے ، اوران بالوں کو اتارنے والا گنہگار تو نہیں ہوگا ۔ قرآن وسنّت کی روشنی میں جواب دیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیرناف بالوں کو کاٹنا واجب اور ضروری ہے اوراس کا مقصد نجاست سے صفائی اور پاکیزگی ہے ۔ چالیس دن تک یا اس سے زائد بلاوجہ چھوڑنا مکروہ ہے ، اس کی حدناف کے نیچے پیڑو کی ہڈی سے لیکر شرم گاہ اوراس کے آس پاس کا حصہ ، خصیتین ، اسی طرح پاخانہ کے مقام کا آس پاس کا حصہ اور رانوں کا وہ حصہ جہاں نجاست ٹھہرنے یا لگنے کا خطرہ ہو ، یہ تمام بال کاٹنے کی حد ہے ۔ مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (6234) پر کلک کریں ۔

لیکن پیٹ ، سینے اور پشت کے بالوں کو شرعی طور پر کاٹنے کا نہ تو حکم دیا گیا ہے اور نہ ہی منع کیا گیا ہے ۔ ان بالوں کے حوالے سے شریعت خاموش ہے ، جن میں اصل اباحت ہے ۔ آپ کاٹ بھی سکتے ہیں اور چھوڑ بھی سکتے ہیں ۔ مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (7776) پر کلک کریں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی